دارالافتاء جامعہ دار العلوم یاسین القرآن
St-18-1 سیکٹر 5-M نارتھ کراچی۔ فون: 021-32064664, 021-38302662

الرقم المسلسل ٤٢٤٧ — تاریخ الوصول — رقم الایصال — تاریخ الاجراء ١٤ھ

"بسم اللہ الرحمن الرحیم"

سوال:

اس بارے میں وضاحت فرمادیں کہ امام صاحب مسجد کے ہال میں ہوں بایں طور کہ دروازے میں کھڑے ہوں اور مقتدی برآمدہ میں؟

"الجواب حامدا ومصلیا"

صورت مسئولہ میں اگر نمازیوں پر امام کی حالت مشتبہ نہیں ہے تو اسطرح نماز پڑھنا جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ تھا کہ امام صاحب دروازے کے درمیان کھڑے ہونے کے بجائے پچھلی صف میں کھڑے ہوں تاکہ نمازیوں کو کسی بھی طور پر اشتباہ نہ ہو۔

(کما فی منیة المصلی۔ ١/٦١٢۔ م۔ رشیدیہ)

وفناء المسجد له حکم المسجد حتی لو اقتدی بالامام منه یصح اقتداؤه وان لم تتصل الصفوف ولا المسجد ملآن وینبغی ان یختص بهذا الحکم دون حرمة المرور الجنب ونحوه۔

(وکذا فی رد المحتار علی الدر المختار۔ ٢/٤٠٢۔ م۔ رشیدیہ)

قوله: (او رؤیة) ینبغی ان تکون الرؤیة کالسماع، لا فرق فیهما بین ان یری انتقالات الامام او احد المقتدین. قوله: (فی الاصح) بناء علی ان المعتبر الاشتباه وعدمه کما یاتی ---- وبهذا یعلم ان المنبر اذا کان مسدودا لا یمنع اقتداء من یصلی بجنبه عند عدم الاشتباه، خلافا لمن افتی بالمنع وامر بفتح باب فیه من علماء الروم۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبه احمد اللہ بن گل رحمان غفر له ولوالدیه

دارالافتاء

23 AUG 2023

رئیس دارالافتاء
المفتی السید نجم الحسن الامروہوی